

یونیورسٹیوں کے طلبہ عوامی خدمات میں مصروف

مارتها پلوچ



اسی کوششوں میں شرکت کے حق خواہ شمندر ہے ہیں۔“
ورمونٹ میں مل بیری کاٹ کی ایک طالب ۲۰ سالہ کریمشن
وارڈ کہتی ہیں ”میں ان لڑکیوں کے لئے ان کی زندگی کے اس بھگام
خیز دور میں ایک روپ ماذل بخشنے کا موقع حاصل کر کے خوش ہوتی
ہوں۔“ کریمشن ”سرفوسر“ نامی ایک پروگرام کے ذریعہ مل
اسکول کی لڑکیوں کی اتنا لیتی اور مشاورت کرتی ہیں۔ ”سرفوسر“
امریکن ایسوی ایشن آف یونیورسٹی ویمن کی کفارالت سے چلنے والا
ایک پروگرام ہے جس کے تحت لڑکیوں کے لئے دن بھر کی میٹنگ کی
جائی ہے جس میں لڑکیوں کو اختیارات دینے پر زور دیا جاتا ہے۔
یونیورسٹیوں کے احاطوں میں معلمی اور اتنا لیتی اچانکی مقبول رضا
کار ان سرگرمیاں ہیں۔ ان کے بعد چندہ جم کرنے اور کھانا پکا کر باشٹے
اور پوستے کی سرگرمیاں ہیں۔ ۲۰۰۵ء میں یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم
تقریباً ۳۲ فیصد طلباء نے تعلیمی تظییموں یا توجوanon کی خدمات سے
متعلق تظییموں کے لئے رضا کار ان کام کیا اور فیصد طلباء نے مذہبی
خدمات سے متعلق علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ کچھ طالب علم اچھی
کار کرگی کا مظاہرہ نہ کرنے والے مقامی اسکولوں میں معلم اور اتنا لیتی
کے طور پر کام کرتے ہیں جبکہ درمرے طلباء مقامی سوپ بکن میں لمحاتا
لپکا کر بے گھر اور دیگر غریب لوگوں کی مدد کرتے ہیں، کچھ طلباء اس
پاس کے علاقوں میں کمپیوٹر لیب میں پڑھاتے ہیں کچھ اور طلباء اپنے
علاقوں کی صن کاری اور درمرے منصوبوں پر کام کرتے ہیں۔
طوفاقن کی پچھلائی ہوئی جاتی خیزی سے متاثر لوگوں کی مدد
کرنے کے لئے جن تھیں یعنی اور اول کو ایوارڈ دیا گیا ان میں سے
ایک نیا اور بخش کی تو لین یونیورسٹی ہے۔ اگرچہ کیسہ بننا طوفاقن
سے خود اس یونیورسٹی کا بڑا شدید اقصان ہوا ہے اس کے باوجود
تو لین کے ۲۰۲۹۰ طلباء نے راحت کاری کی سرگرمیوں میں کل ملا
کر ۸۸۸۰ گھنٹے وقت کے۔ تو لین میں تمام انذرگر بھجوٹھ طلباء
کے لئے عوای خدمت میں گریجویشن کا ایک نیا انصاب شروع کیا
چاہیے جس کیلئے کامیں ۲۰۱۰ء سے شروع کی جائیں گی۔

بائی مور، میری لینڈ کی جاں ہوپ کنس یونیورسٹی میں ایک اندر گریجویٹ ۱۹ سال ایلیٹیون اسٹورڈ ارٹ نے کہا ” مجھے دوسرے بچوں کے لئے اتنا بیت کا کام کر کے خوشی ہوتی ہے، کیونکہ مجھے اس سے پہلگا ہے کہ میں اتنی براوری کا حصہ ہوں۔“ مجھے

ایک
نئے جائزہ کے مطابق امریکہ میں یونیورسٹیوں کے لئے
جو طبیعی خدمت کے مخصوصوں کے لئے
رضا کارانہ طور پر کام کرنے کیلئے سامنے آتے ہیں، ان کی تعداد
میں ۲۰۰۲ سے اپنے تقریباً ۲۰۰۴ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔
ایک آزاد و فاقی ایجنسی کے مطابق "قوم کے لئے رضا کارانہ کام
کرنے والے لوگوں میں یونیورسٹی کے طلبہ کی تعداد زیادہ ہے اور یہ
تعداد برابر بڑھ رہی ہے۔" واضح ہے کہ یہ تم پورے امریکہ میں رضا
کارانہ میں کوگراحت اور دوسرا سی تسلیم کی مدد دیتی ہے۔ اس ایجنسی کے تازہ
ترین مطالعہ میں اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ ہر ۱۰ یونیورسٹی طلبہ میں
سے تین ۲۰۰۵ میں خود کو رضا کارانہ طور پر عوامی خدمت کے لئے
پیش کیا۔ ان طلبہ کی موجودہ تعداد ۳۳ لاکھ ہے۔ ۲۰۰۲ میں ایسے
طلبہ ۷ لاکھ تھے، لیکن رضا کارانہ عوامی خدمت کے لئے خود کو پیش
کرنے والے طلبہ کی تعداد میں ۶ لاکھ کا اضافہ ہوا۔

علومی خدمت کر لئے تعریق

ہر سال کارپوریشن برائے قومی و عوامی خدمت (ڈبلیوڈبلیوڈبلیو) ڈاٹ نیشنل سرویس ڈاٹ آرگ (TNA) تمام عمروں کے ۱۲۰ لاکھ سے زائد امریکیوں کو سینکڑوں امریکی کو اور لارن اینڈ سو امریکی کے درجہ پر چھوٹام کی خدمت کے موقع فراہم کرتا ہے۔ امریکی میں یونیورسٹیوں کا قائم تعلیمی مشنوں کے علاوہ شہریوں کی خدمت کے اصول کو دوست میں رکھتے ہوئے عمل میں آیا تھا۔ اس سال اکتوبر میں، چلی بار ۲ کالجیوں اور یونیورسٹیوں کو ظاہر کوئیناں یا عوامی خدمت مخصوصیوں کی حوصلہ فراہمی اور ان میں مد نظر کیلئے صدر کے اعلیٰ تحکیم کیوںی سرویس ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا ہے۔ تین ایوارڈ گھومی عوامی خدمت میں عمدگی اور محارت کے لئے تھے اور تین ایوارڈ ساحلوں پر جاتی چاہیے تھے اسے اعلیٰ طبقاؤں سے منادر لوگوں کو راحت پہنچانے کی کوششوں میں اچھی کارکردگی کے اعتراض کے لئے۔

علمی اور اقلیقی

اعزاز پانے والوں میں ایک تعلیمی اوارہ کیلی فوریا اٹیٹ
بونیرٹی، مونیرٹی لے سے، جہاں تمام اندر گریجویٹ طلبہ کے لئے

شکاگو کی تربیتی اندر نیشنل یونیورسٹی کی طالبہ شیلا فریرا اور ان کے احباب کھریناکی تباہ کاریوں کے بعد لوڑانا کے نیو آرلینس کے ایک پارک میں صفائی کے کاموں میں مصروف۔



دائیں: اوہی اور کسی ویسٹرن یونیورسٹی کے انجینئرنگ کے طالب علم کیوں نہیں اور ان کے پہلی بڑیں کھلونیں کی مرمت کرتے ہوئے طلبہ معدن بچوں کے لئے اس طرح سے کھلونی تیار کرتے ہیں۔

فنڈ جمع کرنا اور کھانا پکانا

طلبہ کے زیر انتظام چلنے والے پروگراموں کی ایک مثال نیشنل اسٹوڈنٹ پارٹنر شپس (انجئنئرنگ پی: //ڈبلیوڈبلیوڈبلیوڈاٹ این ایس پی نٹ ڈاٹ آرگ ڈاٹ /) ہے۔ ۱۹۹۸ء میں کنکنی کٹ، یونیورسٹی کی ایل یونیورسٹی کے دو اندرونی بحثیت طلبہ نے یہ پروگرام شروع کیا تھا جس کے تحت ایسے وسائل مرکز کا، جہاں ہوتیں حاصل کرنے کے لئے صرف پہنچ جانا ہی کافی ہے، قومی نٹ ورک بنایا گیا ہے اور ہر مرکز پر اسی علاقے کی یونیورسٹیوں کے طلبہ رضا کارانہ طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ رضا کار کم آمدی والے لوگوں کو بہت بڑے پیمانے پر آن سائٹ اور حوالہ جاتی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ نیشنل اسٹوڈنٹس پارٹنر شپس اب ۱۲ شہروں میں پھیلا ہوا ہے جس میں ۲۵۰۰ سے زیادہ تربیت یافتہ رضا کار طلبہ کام کرتے ہیں۔

یونیورسٹیوں کے احاطوں میں ہر طرح کے مذہبی گروپ عوامی خدمت میں مصروف ہیں۔ مثال کے طور پر جارجیا میں اسٹلانا کی ایسوری یونیورسٹی میں مسلم اسٹوڈنٹس ایسوی ایشن کے اراکین مقامی پرائمری اسکول میں پناہ گیر بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ وہ لوگ زلزلے اور قحط سے متاثر ہونے والے لوگوں کو راحت پہنچانے کے لئے چند بھی جمع کرتے ہیں۔ ایسوری کریمین فیلوشپ اسٹلانا کے اندر وہی علاقے میں واقع ایک پارک کو پھر سے ہرابھرا کرنے اور جانے سنوارنے کی کوششوں میں ہاتھ بٹا رہی ہے۔ اس فیلوشپ کے ممبران اسٹلانا کے بچوں کے اسپتال میں مريضوں کے لئے کھانے کی چیزیں پکاتے ہیں۔ کالج کے طلبہ میں بڑھتا ہوا ایک اور رجحان ”موسم بہار کی تعطیل کا مقابل“ تحریک ہے۔ جس میں یونیورسٹی کے طلبہ فلوریڈا میں ساحل سمندر پر منعقد ہونے والی پارٹیوں میں حصہ لینے کے بجائے مارچ میں تعطیل کے ہفتے کے دوران عوامی خدمت کے منصوبوں پر عمل کرتے ہیں۔

ورمونٹ کی مڈل بری کالج ہمل سے وابستہ ۹ طالب علموں کے ایک گروپ نے مارچ ۲۰۰۶ء میں کیسرینا طوفان سے متاثر لوگوں کو راحت پہنچانے کے لئے مسی سی پی کا دورہ کیا۔ یہ یونیورسٹی کے اندر یہودی طلبہ کی تنظیم ہے۔ ۱۰ یونیورسٹیوں کے ۱۰۰ سے زیادہ طلبہ نے بری طرح سے تباہ شدہ ایک بستی میں ۷۰ اچھتوں کی مرمت کا کامل جمل کر کیا۔

کارپوریشن فار نیشنل اینڈ کیویٹی شیزی سروں کا اندازہ ہے کہ ۲۰۲۰ تک ۱۵۰ لاکھ طلبہ رضا کارانہ عوامی خدمت میں مصروف ہو جائیں گے۔